سوال

(210) بیوی کے ساتھ مستعارنام سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کے ساتھ اس کے لئے ایک مستعارنام کے ساتھ نکاح کیا ہے اوروہ نام دراصل اس کی ایک فوت شدہ بہن کا ہے اوریہ اس لئے کرنا پڑاکہ دفترپیدائش میں میری بیوی کی رجسٹریشن نہ تھی اورہمیں اس کی عمر کے بارے میں بھی معلوم نہیں ہے تواس کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمل درست نہیں ہے کیونکہ اس میں جھوٹ ہے ،اس عورت کواس کی بہن کے نام سے موسم کرناجھوٹ ہے ہاں البتہ جہاں تک عقد کا تعلق ہے تووہ صحیح ہے کیونکہ یہ عقدایک ایسی عورت کے ساتھ ہوا ہے جو معین ہے اورجسے ولی اور شوہر جانتا ہے اور عورت بھی پہچانتی ہے لیکن ہم اپنے بھائیوں کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے جھوٹ اورفریب سے کام نہ لیں کیونکہ یہ منافقوں کا طریقہ ہے لہٰذا ہم سائل کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ نکاح رجسٹرار کے پاس جائے اوراپنی بیوی کے حقیقی نام کا اندراج کرائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص173

محدث فتویٰ